باب : 34

بداخلاقی ڈیپارٹمنٹ

عمارت سےنکلتے ہی اس کا پاؤں چوہو کے اوپرجا پڑاجو باہر اس کا منتظر تھا۔ ایک مرا ہوا چوہا اس کے پیروں کے پاس پڑا تھا۔ اسے چوہےکی طرف دیکھتے ہوئےکراہت محسوس ہورہی تھی۔اوروہ سوچ رہا تھا،"چوہو،مجھے معلوم ہے یہ کہاں سےآیا ہے۔ شکریہ، لیکن نہیں کوئی شکریہ نہیں۔"زرد بلے نےاپنا زخمی کان کھڑاکیا۔ اسے اس بات سےکوئی سروکارنہ تھا کہ جوناتھن نےاتنےمزیدارچوہےکو مسترد کردیا ہے۔

گلی کےپارجوناتھن کوایک عورت نظرآئی،وہ بہت سا میک اپ کیےاوربھڑکیلے سرخ رنگ کا تنگ لباس پہنے ہوئےتھی۔ گلی سے گزرتےہوئےایک معززآدمی کو اس نےمسکرا کر دیکھااوراسے گفتگو میں لگانے کی کوشش کی۔ وہ بھیک مانگتی معلوم نہیں ہو رہی تھی۔ نہیں،جوناتھن نے سوچا وہ کچھ فروخت کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ اس آدمی کے ساتھ اپنی کوشش میں ناکام ہو کر وہ یکدم کسی دوسرے گاہک کو تلاش کرنے لگی۔ جوناتھن سوچ رہا تھا کہ کہیں لارڈ پونزی نےاس بد ذوق عورت کو بھی عوامی چیزتو قرارنہیں دے دیا ہے۔

اسی اثنا میں اسے اس سے بھی برا لباس پہنے ایک اورعورت اپنی طرف آتی دکھائی دی۔ وہ بھی ہونٹوں پربڑی بھڑکیلی لپ سٹک لگائےاورکھلےگلےکا کالا بلاؤزپہنے تھی جو اس کی چھاتی کی لکیر کونمایاں کررہا تھا۔ اس کا مختصر سکرٹ اس کی ٹانگوں کوعیاں کیے ہوئے تھا جن پر کبھی گھٹنوں کے بل چلنے کا کوئی نشان موجود نہ تھا۔ جب وہ رک گئی اور بڑی جرأت سے جوناتھن کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے لگی تو اس کا سانس عملاً رک سا گیا۔ وہ کچھ کہنے ہی والی تھی کہ قریب ہی کونے سے ایک پولیس ویگن نمودار ہوئی اورایک جھٹکے سے دونوں عورتوں کے درمیان ٹھہر گئی۔

سیاہ لباس پہنے کئی آدمی چھلانگ لگا کر باہر نکلے، انھوں نے دونوں عورتوں کواپنی گرفت میں لے لیا۔ عورتوں کودھکیلتے اور چیختےچلاتے ویگن میں لے جاتے ہوئے وہ ان پرہوس پرستانہ نظریں گاڑے ہوئے تھےاورچٹکیاں بھی بھر لیتے تھے۔ جوناتھن کو احتجاج کرنے کا وقت ہی نہ ملا، پولیس والوں نے دھڑسے دروازے بند کیے،

ڈرائیور نے گاڑی دوڑائی اور وہ ہوا ہو گئے۔ ان میں سے ایک افسر پیچھے ٹھہر گیاتھا۔ ایک چھوٹی سی سیاہ کتاب اپنی جیب سے نکال کر وہ اس میں کچھ لکھ رہا تھا ۔

"معاف کیجئےگا،سر،"جوناتھن بولا"میں ایک ڈکیتی کی رپورٹ لکھوانا چاہتا ہوں۔"

"یہ میرا ڈیپارٹمنٹ نہیں،"پولیس والے نےاپنی نوٹ بک سے نظریں اٹھائے بغیرجواب دیا۔

جوناتھن لاجواب ہو گیا۔ اس کے بیج پر لکھا اس کا نام پڑھ کر جوناتھن نے پوچھا۔" آفیسر سٹوارٹ ، آپ کا ڈیپارٹمنٹ کونسا ہے؟"

"بد اخلاقی ،" آدمی نے کہا۔

"گستاخی معاف؟"

"'بداخلاقی ڈیپارٹمنٹ'۔ ہماراڈیپارٹمنٹ خلاف ِاخلاق طرزِعمل سے تعلق رکھتا ہے۔"

" ظاہر ہے ڈکیتی ایک بداخلاقی ہے۔ " مزید جواب نہ ملنے پر جوناتھن نے پوچھا ۔"ان عورتوں کو کیوں گرفتار کیا گیاہے؟"

آفیسرسٹوارٹ نے آخرکار اپنےنوٹس پرسے نظریں اٹھائیں اور پریشان حال جوناتھن کی طرف دیکھا۔"تمہیں ان کے کپڑوں سے کچھ پتہ نہیں چلا؟ وہ عورتیں مجرم ہیں، مردوں کو پیسے کے بدلے جنسی تعلق بیچتی ہیں۔ بہتر تو یہ تھا کہ وہ اس کے بجائے جنس کے بدلے جنس کا سودا کرتیں۔"

"جنس کے بدلے جنس؟ کیا مطلب ہے آپ کا' جنس کے بدلے جنس' سے؟" جوناتھن نے پوچھا۔ اسے اس وقت اپنی مصیبتوں کا کوئی خیال نہ تھا اوروہ ان عورتوں کے بارے میں زیادہ فکر مند تھا۔

"میرامطلب ہے،" پولیس والے نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا،"ان عورتوں کو چاہیے کہ اپنے ملنے جلنے والوں کے ساتھ کھائیں پئیں،ڈانس کریں اورکیش کے بجائے تھیٹر کا ٹکٹ لے کر انہیں خوش کریں۔ یہ لوگوں کے کاروبار کے لیے بھی بہتر ہے اوربالکل قانونی بھی ہے۔"

اس بات سے تو جوناتھن اورزیادہ کنفیوز ہو گیا۔"یعنی جنسی تعلق کے لیے کیش کبھی استعمال نہیں ہونا چاہیے؟"

"ہاں، لیکن ایسا کیا بھی جا سکتا ہے۔ مثلا، اگر کسی چیز کو فلمایا جاتا ہے اورشہر میں تمام لوگوں کے لیےاس کی نمائش کی جاتی ہے تو اس کے لیے کیش کی ادائیگی کی جاسکتی ہے۔ اب تو یہ کوئی

نجی چیزنہیں رہی،عوامی ہو گئی،اوراس کی اجازت ہے۔ گرفتار ہونے کے بجائے یہ عورتیں شہرت بھی حاصل کر سکتی تھیں اورلوگوں کو محظوظ کر کے دولت بھی کما سکتی تھیں۔"

"تو یہ اصلاً نجی جنسی تعلق کے لیے کیش کا لین دین ہے جو خلافِ اخلاق ہے؟"جوناتھن نے پوچھا۔

"کیش کے نجی لین دین کے لیے کچھ رعایتیں ہیں، خاص طور پرجب عورتیں عمدہ لباس زیب تن کیے ہوں،ان گلی گلی پھرنے والیوں کی نسبت،"آفیسر سٹوارٹ نے نفرت سے بتایا۔"مختصر وقت کا معاملہ، گھنٹےیا رات بھرکے لیے،غیر قانونی ہے۔ لیکن ایک جوڑے کےمابین مستقل،زندگی بھرکے معاہدےکے لیےکیش استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اصل میں،بعض اوقات والدین ایسے معاملات کرنےکے لیےاپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتےہیں۔ اشرافیہ میں شامل ہونےکے خواہش مند جب اس قسم کا طرزعمل اختیار کرتے ہیں تو انہیں اکثر عزت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ درست انداز میں کیے گئے ایسے معاہدے تحفظ اورسماجی حیثیت میں بہتری پیدا کرنے کے جائز ذریعے ہیں۔"

پولیس والے نے اپنا لکھنا ختم کیااور ایک بیگ میں ہاتھ ڈال کراس میں سے ایک 'چھڑی پر پتھر' اورکچھ کیلیں نکالیں۔" تھوڑا سا میری مدد توکروگے نا؟"

"ہاں، بالکل،"جوناتھن بولا۔ وہ پرسکون نہ تھا۔ وہ ان عجیب و غریب اخلاقی معیاروں کو آپس میں جوڑنے کی کوشش کر رہا تھا۔

آفیسرسٹوارٹ مڑا اورچلتا ہوا ایک قریبی سٹور تک پہنچا۔ اس نے فٹ پاتھ پر رکھے ہوئے کچھ تختے اٹھائے اور جوناتھن کی طرف اشارہ کیا۔"یہاں ادھر سے پکڑو۔ میں اس دکان کی کھڑکیوں پرتختے لگانا چاہتا ہوں۔"

"آپ اس دوکان پرتختے کیوں لگارہے ہیں؟"

"یہ دوکان بند کر دی گئی ہے،" وہ عجیب سی آواز میں بولا، اس کے منہ میں کیلیں دبی ہوئی تھیں۔"اس کا مالک فحش تصویریں بیچنے پر پکڑا گیاہے اوراسے چڑیا گھر بھیج دیا گیا۔"

"فحش تصویر کیا ہوتی ہے؟"جوناتھن نے سادگی سے پوچھا ۔

"ہاں،فحش تصویرجو کسی ناگواراورنفرت انگیزکام کی تصویر ہوتی ہے۔"

"کیا وہ دوکاندارایسا نفرت انگیز کام کر رہا تھا؟"

"نہیں،وہ تو بس تصویریں بیچتا تھا۔"

جوناتھن بڑی گہری سوچ میں گم تھا۔ اس آدمی نےکیلیں ٹھونک کر دروازے کے اوپر والے حصے پر تختہ لگا دیا۔" تو کسی فحش کام کی تصویریں بیچنے سے آدمی وہ فحش کام کرنے والا بن جاتا ہے؟"

اب پولیس والےکی باری تھی کہ وہ رکےاورسوچے۔"ہاں، ایک طرح سے ایسا ہی ہے۔ جو لو گ ایسی تصویریں بیچتے ہیں وہ ایسے کام کوبڑھانے کا جرم کرتے ہیں۔ تمہیں پتہ ہے،صارفین بڑی آسانی سے متاثر ہو جاتے ہیں۔"

جوناتھن نے اپنی ہتھیلی کو اپنی پیشانی پر مارا۔" یہ بات ہے! یہ ضروراخبار کا دفترہے۔ آپ نےنیوزفوٹوگرافروں کوجنگ اورہلاکت کی تصویریں لینےپرگرفتار کیاہے!مگر کیاآپ کےاخبارصرف اس لیے کیونکہ وہ جنگ اورہلاکت کی تصویریں چھاپتےاوربیچتے ہیں تو وہ جنگ اورہلاکت کو بڑھانے کا جرم کرتے ہیں؟"

"نہیں،بھئی،نہیں!"آفیسرجھٹ بولا۔ وہ اپنےانگوٹھےکو درد سے ہلارہا تھا اوراس کےمنہ سے مغلظات نکل رہیں تھیں۔ کیل کے بجائے وہ غلطی سے اپنے انگوٹھے پر چوٹ لگا بیٹھا تھا۔ آفیسر سٹوارٹ نے چوکنا ہوکرادھر ادھر دیکھا کہ کہیں کوئی اس کی گالیاں تو نہیں سن رہا۔اپنے اوزار سنبھال کر اس نے پھر نظر دوڑائی۔"جنسی فعل فحاشی ہے۔ یہ صرف گمراہ لوگ ہی کرتے ہیں۔ مہذب لوگ ایسے طرزِ عمل کوناپسندیدہ سمجھتے ہیں۔ پھر یہ کہ،"آدمی نے کہا،"جنگ اورہلاکت ایسی چیزیں ہیں مہذب اور گمراہ سب لوگ جن کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں اوراکٹھے مل کر ایسا کر بھی سکتے ہیں۔"

جیسے ہی آخری تختہ اپنی جگہ پر صحیح طرح نصب ہوا، آفیسرسٹوارٹ نے اپنے اوزار اٹھائے اورچلتا بنا۔ جوناتھن نے اپنے بلے چوہو پر نظر ڈالی۔"دیکھو وہ بداخلاقی کے ساتھ کتنا مصروف ہے کہ بس ایک ڈکیتی پر میری کوئی مدد نہیں کر سکتا۔"